روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 8/اپریل 2010ء 22ربیع الثانی 1431 ہجری 8شہادت 1389ہش جلد 60-95 نمبر 76

اطاعت کرنے والے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ (توبہ:71)

اور جو اپنے رب کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ان کا امر باہمی مشورہ سے طے ہوتا ہے اور اس میں سے جو ہم نے انہیں عطا کیا خرچ کرتے ہیں۔ (الشوریٰ:39)

جلسہ سالانہ سپین سے حضور انور کا اختتامی خطاب، معاشرے کی برائیوں سے بچنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے اور پھیلانے کی تلقین

مومن کا مطمح نظر خیر اور بھلائی کی ہر ایک قسم میں سبقت لے جانا ہے

محبت، تعظیم اور اطاعت کے جذبے سے آنحضرتؐ کے نقش قدم پر چلنا انسان کو خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جماعت احمدیہ سپین کے جلسہ سالانہ 2010ء سے اختتامی خطاب فرمودہ 3/اپریل 2010ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3/اپریل 2010ء کو جماعت احمدیہ سپین کے جلسہ سالانہ سے اختتامی خطاب فرمایا۔ جس کے لئے حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق رات آٹھ بجکر سات منٹ پر جلسہ گاہ پیدروآباد سپین تشریف لائے۔ حضور انور کی آمد پر جلسہ گاہ میں موجود حاضرین کی جانب سے فلک شگاف نعرہائے تکبیر فضا میں بلند ہوئے۔ حضور انور کا یہ اختتامی خطاب مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور کا اختتامی خطاب شروع ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومنوں کے سامنے ایک مطمح نظر ہونا چاہئے جس سے ترقی کی منازل طے ہوں گی۔ پھر فرمایا گیا ہے کہ اے مومنو تم بہترین قوم ہو جو دنیا کے فائدے اور بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہو اور یہ فائدہ تبھی پہنچایا جا سکتا ہے جب اپنے پاس وہ سامان ہوں جو دوسروں کے لئے فائدہ مند ہوں۔ یہ اعلیٰ ترین خزانہ جس سے ایک مومن دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے، وہ نیکی کی باتیں اور اعلیٰ اخلاق ہیں جو کہ ایک انسان کو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بناتے ہیں، اس کے علاوہ خدا تعالیٰ کی آخری اور کامل و مکمل تعلیم کو پھیلانے والے عمل ہیں جو اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی دنیا و عاقبت سنوارنے کا باعث بنتے ہیں۔ پس ہمارا مطمح نظر نیکیوں میں بڑھنا ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خیر اور بھلائی کی ہر ایک قسم میں سبقت کرو اور زور مار کر سب سے آگے چلو۔ پس ہر فرد مومن کو بہترین قوم کا لقب پانے کے لئے فاستبقوا الخیرات پر توجہ دینی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے ایک کامل انسان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عمل کو بطور نمونہ قائم فرما کر مسلسل کوشش کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ پس آنحضرتؐ کا نمونہ ہے جس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی خدا تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلائی ہے۔ یقیناً ایک عام مومن اس معیار تک نہیں پہنچ سکتا لیکن اس کے باوجود خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ بلند ترین ٹارگٹ تم اپنے سامنے رکھو اور اس کے لئے اپنی صلاحیتوں اور استعدادوں کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرو۔ نیک نیتی سے اس طرف توجہ کرنے سے خدا تعالیٰ اپنے بندے کی کمزوریوں اور کمیوں کو اپنی رحمت اور مغفرت میں ڈھانپ لیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنی رضا اور اپنے ساتھ سچے پیار کے تعلق کو آنحضرتؐ کی کامل اتباع کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے اور ایک احمدی نے تو خاص طور پر اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی بیعت ہی اس لئے کی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہو، اس کی رضا اور اس کا پیار حاصل کرنے والا ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اپنا محبوب قرار دیا ہے بشرطیکہ وہ محبوبوں کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی پیروی کریں اور آپؐ کے نمونہ پر چلیں اور آپؐ کے ہر قول اور فعل کی پیروی کریں۔ فرمایا کہ میں پھر کہتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہو سکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کا اسوہ وہ تعلیم ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر اتاری۔ آپؐ کے اخلاق کے متعلق حضرت عائشہؓ نے گواہی دی کہ آپؐ کے اخلاق قرآن تھے اور کیوں نہ ہوتے، آپؐ ہی تو وہ انسان کامل تھے جن پر وہ آخری شریعت نازل ہوئی تاکہ دنیا کی اصلاح ہو، دنیا خدا تعالیٰ کی حقیقت کو سمجھے، دنیا اپنے مقصد پیدائش کو سمجھے اور اس کا بہترین نمونہ آنحضرتؐ نے اپنی ذات میں قائم کر کے دکھایا تو صحابہؓ جو آپؐ کے ساتھ تھے وہ بھی باخدا انسان بن گئے۔

حضور انور نے آنحضرتؐ کی زندگی کے بعض ایسے واقعات پیش فرمائے جو معاشرتی زندگی کے پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ حضور انور نے آنحضرتؐ کی سیرت طیبہ اور پاک ارشادات کی روشنی میں میاں بیوی کے درمیان لڑائی جھگڑے کے معاملات میں دونوں کو صبر، حوصلے، برداشت اور خاوند کو بطور خاص بیوی کے ساتھ نرمی کے ساتھ پیش نے اور نیک سلوک کرنے کا درس دیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ میں سے تحمل ایک بہت بڑا خلق ہے جو کہ بچپن سے آپؐ میں پایا جاتا تھا لیکن عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تو یہ خلق اور بھی نکھرتا چلا گیا۔ آپؐ کی برداشت کے ایسے ایسے واقعات احادیث میں ملتے ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے، تکلیف پہنچنے پر نہ صرف برداشت اور حوصلے سے کام لیتے بلکہ اس کا بدلہ نیکی سے دیتے تھے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ لوگ اپنی زبانوں کی کاٹی ہوئی کھیتیوں یعنی برے الفاظ اور بیہودہ اور بے موقع باتوں کی وجہ سے جہنم میں گرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ طاقتور پہلوان وہ شخص نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

سالانہ کنونشن

(ایسوسی ایشن آف احمدی ٹیچرز)

ایسوسی ایشن آف احمدی ٹیچرز آف پاکستان کا پہلا کنونشن مورخہ 11/اپریل کو ربوہ میں ہوگا۔ ممبران اس میں شرکت فرمائیں۔

(پیٹرن ایسوسی ایشن آف احمدی ٹیچرز آف پاکستان)

سوئمنگ پول کا آغاز

امسال سوئمنگ پول کا آغاز مورخہ 10/اپریل 2010ء کو بعد نماز عصر ہو رہا ہے۔ کسی بھی ناصر، خادم اور طفل کو مقررہ فارم پر کئے بغیر سوئمنگ کی اجازت نہ ہوگی۔ ممبر شپ فارم دفتر سوئمنگ پول سے کسی بھی وقت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ناصر و خادم کی ممبر شپ فیس /200 روپے ماہوار اور کارکن و طفل کی ممبر شپ فیس -/100 روپے ماہوار ہوگی۔ امید ہے تمام احباب اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

چکن پاکس کیلئے ویکسینیشن کیمپ

احباب کے علم میں ہوگا کہ Chicken Pox کی بیماری کا آنے والے دنوں میں خدشہ ہے۔ اس لئے احباب کے فائدے کے لئے ادارہ نور العین میں مورخہ 10/اپریل 2010ء کو صبح 9 تا 4 بجے شام چکن پاکس ویکسینیشن کا کیمپ لگایا جا رہا ہے ایک دفعہ ویکسین لگوانے کی صورت میں تمام زندگی اس موذی مرض سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ تمام وہ افراد جن کو زندگی میں Chicken Pox (لاکڑا کاکڑا) نہیں نکلا وہ اس پروگرام سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اس بیماری سے بچ سکتے ہیں اور اس کے پھیلاؤ کو کم کر سکتے ہیں۔ ویکسین کی عام مارکیٹ قیمت 1500 روپے ہے جبکہ کیمپ میں یہ ویکسین 1300 روپے میں لگائی جائے گی۔ احباب اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

بقیہ صفحہ 1 اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں تحمل کی اعلیٰ مثال ہمیں حضرت مسیح موعودؑ میں نظر آتی ہے کہ ایک شخص آکر آپ کو مجلس میں سب رفقاء کے سامنے گالیاں دیتا چلا جاتا ہے لیکن حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اسے کچھ نہ کہو، آخر کار خود ہی بک بک کر کے تھک کر چپ ہو کر چلا جاتا ہے۔ یہ نیک نمونے ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر ایک خلق جذبات کا احترام ہے یہ ایک ایسا خلق ہے جو معاشرے میں محبت، پیار اور امن قائم کرنے کی ضمانت بن جاتا ہے۔ آنحضرتؐ کے اس بارے میں بعض ارشادات پیش کر کے فرمایا کہ ایک احمدی کو چھوٹی چھوٹی باتوں سے جو دوسروں کو تکلیف پہنچانے کا موجب بنتی ہیں، پرہیز کرنا چاہئے۔ فرمایا کہ آج دنیا میں کسی سطح پر بھی انصاف قائم کرنے کا حق ادا نہیں کیا جاتا لیکن آنحضرتؐ کے انصاف کا وہ معیار تھا جس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی، کسی قوم کی بڑائی آپؐ کو انصاف کرنے سے نہیں روک سکی۔ امین ہونے کی سند جب خدا تعالیٰ سے آپؐ کو حاصل ہوئی تو پھر اس تعلیم کے مطابق ہر قسم کی امانت کی ادائیگی کا حق بھی آپؐ نے ادا کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر ایک اعلیٰ خلق عہد کی پابندی ہے اور ایفائے عہد کا آپؐ نے اتنا پاس کیا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے انتہا برکات عطا ہوئیں اور اس میں سب سے بڑا انعام فتح مکہ کی صورت میں خدا تعالیٰ نے آپؐ کو عطا فرمایا۔ پھر آنحضرتؐ نے عورتوں سے حسن سلوک کی بڑی تلقین فرمائی۔ عورت کے ورثہ کے حق کو قائم فرمایا اور یہ امتیاز صرف اور صرف دین حق کو حاصل ہے جس پر آنحضرتؐ نے مکمل طور پر عملدرآمد کروایا۔ اسی طرح عورت کے مال کو اس کی ملکیت قرار دیا اور خاوند کو اس پر کسی قسم کے تصرف سے منع فرمایا۔ عورت اپنا مال خرچ کرنے میں پورا اختیار رکھتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمسایوں سے حسن سلوک معاشرے کی خوبصورتی کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ہمسایہ کا حق ادا کرنے سے محلوں، شہروں اور ملکوں میں بھی امن قائم ہو سکتا ہے۔ دنیا کے لڑائی جھگڑے اور فساد سب اس سے ختم ہو سکتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ خدا کی قسم وہ شخص ہرگز مومن نہیں جس کا ہمسایہ اس کی بدسلوکی اور نقصان سے محفوظ نہیں۔ عورتوں کو بھی خاص طور پر آپؐ نے نصیحت فرمائی کہ اپنے ہمسایوں کا خیال رکھو۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر معاشرے کی بھلائی کے لئے ایک بہت اہم چیز ایک دوسرے کے عیوب کو چھپانا ہے۔ آنحضرتؐ کسی کے عیب کا علم ہونے کے بعد بھی اسے چھپاتے اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے لیکن اگر کوئی خود اپنے عیب ظاہر کرتا تو اسے بھی منع فرماتے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص دوسرے شخص کا گناہ اس دنیا میں چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ قیامت کے دن چھپائے گا۔ پھر معاشرے کی ایک بہت بڑی بیماری سچائی سے دوری ہے اور جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ آپؐ کا تو سچ کا مقام اتنا اونچا تھا کہ غیر بھی آپ کو صدیق کہنے پر مجبور تھے۔ پس ایک احمدی میں سچائی کا خلق کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا چاہئے اور کسی موقع پر بھی اور کسی سطح پر بھی جھوٹ کا اظہار نہیں ہونا چاہئے اور ہمیشہ سچائی کا اظہار ہونا چاہئے۔ یہی ایک احمدی کی امتیازی شان ہے اور ہونی بھی چاہئے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ کے نقش قدم پر چلنا جس کے لوازم میں سے محبت اور تعظیم اور اطاعت آنحضرتؐ ہے، اس کا ضروری نتیجہ یہ ہے کہ انسان خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اگر کوئی گناہ کی زہر کھا چکا ہے تو محبت اور اطاعت اور پیروی کے تریاق سے اس زہر کا اثر جاتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں آنحضرتؐ کی سچی محبت پیدا کرے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو اپنے خاص فضل اور رحم سے نوازتا رہے۔ خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر رہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس سال جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے افراد کی تعداد 571 ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور یہ حاضری اللہ تعالیٰ آئندہ جلسوں میں ہزاروں میں لے جائے۔ اس کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کروائی۔

جنت میں مچھلی

ایک حدیث میں ذکر ہے کہ بہشت میں مچھلی دی جائے گی۔ اس کی حکمت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

جگر ماہی کے کباب جو بہشت میں کھائے جائیں گے۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ مچھلی ایک ایسا جانور ہے جو خطرناک پانی میں رہتا ہے اور شدائد کی طرف اقدام کرنا جگر کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام کبد ہے۔ کیونکہ سختیوں کے مکابدت یعنی برداشت صحت جگر پر موقوف ہے۔ جس کا جگر صحیح نہ ہے اس کو ادنیٰ ادنیٰ حرکت میں دم چڑھ جاتا ہے۔ پس وہ سختیوں کو برداشت نہیں کر سکتے۔ پس کبد کا نام اس لئے کبد ہے کہ سخت کام کرنا، اس کی صحت پر موقوف ہے۔ کیونکہ مکابدت سختی کشی کو کہتے ہیں۔ سو جگر مچھلی کے کھانے میں سر یہ ہے کہ وہ لوگ جو بہشت کے لائق ٹھہریں گے۔ وہ ایسے ہوں گے جنہوں نے دریائے شریعت اور معرفت کی صعوبتوں کو خوش دلی کے ساتھ طے کیا ہوگا اور اپنے جگر سے نہایت قوی کام کئے ہوں گے۔ سو چونکہ وہ مچھلی کی طرح شدائد کے دریا میں تیرتے رہے اور جگر سے سخت کام کئے۔ اس لئے مچھلی کے کباب ان نو واردوں کے روزہ کشائی کے لئے موزوں ہوئے۔

(رسالہ تشحیذ الاذہان دسمبر 1906ء ص116)

مکرم نوید احمد عادل صاحب مربی سلسلہ لائبیریا

جماعت احمدیہ لائبیریا کا نواں جلسہ سالانہ

نمائندہ صدر مملکت کی شمولیت ائمہ اور چرچ لیڈرز کے خیر سگالی پیغامات

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ لائبیریا کو اپنا جلسہ سالانہ مورخہ 18 اور 19 دسمبر 2009 کو منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ جلسہ شاہ تاج احمدیہ سکول منروویا میں منعقد ہوا۔

خطبہ جمعہ میں مکرم محمد زکریا صاحب قائمقام امیر و مشنری انچارج نے احباب کو جلسہ کی اہمیت کے بارہ میں بتایا۔ جلسہ کا باقاعدہ آغاز سہ پہر تین بجے لوائے احمدیت اور لائبیریا کے قومی پرچم لہرانے سے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد قائمقام امیر صاحب نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کے حوالہ سے جلسہ کی اہمیت بیان کی۔ اس کے بعد اس سیشن کی دوسری تقریر ''دین کے دفاع میں حضرت مسیح موعودؑ کی خدمات'' کے موضوع پر خاکسار نے کی۔

اس کے بعد آنریبل فومبا کانے صاحب (Hon. Fomba Canneh) سینٹر لوفا کاؤنٹی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ احمدیت دین حق کو مضبوط کرنے کے لئے آئی ہے اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ اس کو قبول کرنے کی طرف توجہ کریں اور جماعت کی طبی و تعلیمی خدمات کو سراہا۔

اس سیشن کی آخری تقریر مہمان خصوصی آنریبل موسرڈ گلے (Hon.Moris Dukley) سابق وزیر برائے صدارتی امور کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ عیسائیت اور دین حق میں کچھ قدریں مشترک ہیں اس لئے ہمیں مل جل کر زندگی گزارنی چاہئے۔ انہوں نے جماعت کی امن پسندی کی بھی تعریف کی۔

اس افتتاحی سیشن کے بعد نمازیں ادا کی گئیں اور نمازوں کے بعد مجلس سوال و جواب کا آغاز ہوا جو رات بارہ بجے تک جاری رہا۔

دوسرا دن

دس بجے اختتامی اجلاس کی کارروائی مکرم محمد جے عنان صاحب نائب امیر لائبیریا کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم منصور احمد ناصر صاحب نے ''خلافت احمدیہ قرآن مجید کی روشنی میں'' دوسری تقریر ''امن کے قیام میں آنحضرتؐ کی کوششیں'' کے عنوان پر خاکسار نے کی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر ''انسانیت کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات'' کے موضوع پر مکرم عبدالرحمٰن Massaqui صاحب نے کی اور لائبیریا میں تعلیمی و طبی خدمات اور فلاحی منصوبوں کا تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد آج کی مہمان خصوصی مادام ایلن جونسن سرلیف (Ellen Jihnson Sirleaf) صدر مملکت لائبیریا کی تقریر تھی لیکن وہ اپنی مصروفیت کی وجہ سے خود تشریف نہ لا سکیں بلکہ ڈپٹی منسٹر آف انفرمیشن کو بطور نمائندہ بھجوایا جنہوں نے صدر مملکت کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام ساری جماعت کو پہنچایا اور جماعت احمدیہ کی طبی تعلیمی و دیگر خدمات کو سراہا۔ بعدہ مختلف تنظیموں کی طرف سے خیر سگالی کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔

آخر میں قائمقام امیر صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں بدرسوم کے خلاف جہاد کو عام کرنے پر زور دیا۔ اس کے ساتھ ہی اختتامی دعا ہوئی جس کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 مارچ 2010ء)

عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ جرمنی پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 23 اگست 2003ء کو فرمایا:-

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں اور کثرت سے ہیں۔ ایک شیخی کرنا کہ ہم ایسے اور ایسے ہیں پھر یہ کہ قوم پر فخر کرنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی عورت ہے یا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔ پھر یہ کہ اگر کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوئی ہو تو اُس سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ کر دیتی ہیں کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہیں۔ زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ تو یہ بُرائی ایسی ہے جو ذاتی بُرائی تو ہے ہی معاشرے میں بُرائی پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ قوم پر فخر ہے کہ ہم سیّد ہیں یا مغل ہیں یا پٹھان ہیں وغیرہ۔ تو حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ اول تو تین چار پشتوں کے بعد اکثر یہ پتہ ہی نہیں چلتا کہ اصل ذات کیا ہے۔ سیّد ہے بھی کہ نہیں۔ تو اگر اللہ تعالیٰ تمہاری پردہ پوشی کر رہا ہے اور حالات کی وجہ سے ماحول بدلنے سے لوگوں کو پتہ ہی نہیں کہ اصل میں تم کون ہو تو پردہ رہنے دو۔ بلاوجہ فخر نہ کرو کہ خدا تعالیٰ کو یہ دکھاوے پسند نہیں ہیں۔ ایک غلطی کر کے پھر غلطیوں پر غلطیاں نہ کرتے چلے جاؤ۔

(روزنامہ الفضل 26 جنوری 2006ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ا۔ر۔ظفر

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے دلربا انداز تربیت

محبت۔ پیار اور حکمت سے ایسی تربیت فرمائی کہ صحابہ آپؐ پر جان نچھاور کرنے لگے

فخر موجودات سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم الشان انعام تھے۔ آپ الٰہی نوروں کے حصول کا منبع تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات اقدس کو تمام بنی نوع انسان کے لئے اسوہ حسنہ قرار دے کر اپنی محبت کو پانے کی راہیں کھول دیں اور آپ کی زبان مبارک سے یہ اعلان کروایا: یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے۔

(سورۃ الاحزاب:22)

خدا کے حسن کا آفتاب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے ذریعہ کائنات پر چمکا۔ آپ جو اُمی رسول تھے اور امیوں میں پل کر جوان ہوئے، خدا خود آپ کا مربی بنا۔ آپ خود فرمایا کرتے تھے:

ادبنی ربی فاحسن ادبی

(ملفوظات جلد3 صفحہ 94)

کہ میرے رب نے مجھے ادب سکھایا ہے اور میری بہت اچھی تربیت کی ہے۔

کسی نے کیا سچی بات کہی ہے۔ ع

ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو اعلیٰ درجہ کی طبعی و خلقی موزونیت سے نوازا اور آپ کے قلب اطہر پر اپنا کلام پاک قرآن مجید نازل فرمایا اور آپ کے مذہب کا نام اسلام رکھ کر یہ خوشخبری سنا دی کہ امن اور سلامتی کی راہ صرف اور صرف رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات اور ارشادات پر عمل کرنے سے حاصل ہوسکتی ہے۔

پھر الٰہی تصرف سے آپ کا نام محمد رکھا گیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اندر وہ سب طاقتیں، قوتیں، محبتیں اور صلاحیتیں رکھ دی تھیں جو محمد نام کا مستحق بنا دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اندر ایک ایسی عظیم الشان قوت جذب رکھ دی تھی کہ جس نے بھی اس نور سے حصہ پایا وہ نورانی وجود بن کر دوسروں کے لئے روحانی کہکشاں بن گیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’انبیاء اور اولیاء کا وجود اس لئے ہوتا ہے کہ تا لوگ جمیع اخلاق میں ان کی پیروی کریں اور جن امور پر خدا نے ان کو استقامت بخشی ہے اسی جادہ استقامت پر سب حق کے طالب قدم ماریں۔‘‘

(براہین احمدیہ۔ جلد اول، صفحہ 276-277 حاشیہ نمبر 11)

پس انبیاء کے آنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ خلق خدا کی تربیت کر کے ان کو خدا تک پہنچنے کے راستے دکھائیں۔ ان کے قلوب کو صیقل کریں اور پھر ان کی قابلیتوں اور ان کی استعدادوں کو ابھار کر انہیں صفات الٰہیہ کا مظہر بنا دیں اور انہیں آستانہ الوہیت تک پہنچا دیں۔

آنحضرت ﷺ کا مبارک وجود، آپ کی بعثت، آپ کی زندگی، آپ کی موت، آپ کی تعلیمات، آپ کے ارشادات خدا تعالیٰ سے فیضیاب ہونے کا ایک عظیم جلوہ تھے۔ آپ کے اخلاق و کردار ایسے پاکیزہ اور ایسے حسین تھے کہ خدائے ذوالعرش نے آپ کے اخلاق کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا:۔

کہ (اے محمد ﷺ!) یقیناً تو اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر فائز ہے۔ (سورۃ القلم:5)

سورۃ آل عمران آیت 165 میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر اپنے عظیم احسان یعنی آنحضرت ﷺ کی بعثت کا ذکر فرما کر اس کے عظیم الشان کاموں، اس کی قوت قدسیہ اور اس کی تعلیم و تربیت کرنے کے طریقوں کو بہت خوبصورت انداز میں بیان فرمایا ہے۔

آپ مزکی اعظم ٹھہرے۔ آپ جس قوم میں مبعوث ہوئے تھے، وہ کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا قوم تھی۔ خود قرآن مجید نے اس زمانہ کی خطرناک ظلمت کا تذکرہ یوں فرمایا:

کہ خشکی اور تری میں بگاڑ پیدا ہو چکا تھا (سورۃ الروم:42) یعنی وہ قوم جس کے ہاتھوں میں آسمانی کتاب تھی وہ بھی بگڑ چکی تھی اور جس کے ہاتھوں میں آسمانی کتاب نہ تھی وہ خشک جنگل کی طرح تھی اور بگڑ چکی تھی۔ دنیا شرک اور بت پرستی کا گہوارہ بن چکی تھی۔ زمین ہر قسم کے گناہ اور فسق و فجور سے بھر گئی تھی۔ روحانیت مفقود ہو چکی تھی۔ راہبوں کی حالت قرآنی شہادت ’’اکثر ھم فاسقون‘‘ کے مطابق تھی اور عوام حدود الٰہی کے توڑنے کے باعث ’’عبد الطاغوت‘‘۔ یعنی شیطان کے غلام بن چکے تھے۔ ملک عرب جس پر ذلت و نحوست کے بادل چھائے ہوئے تھے۔ وہ شراب نوشی، جوئے بازی اور عورتوں سے عشق کے عادی تھے جن کی راتیں لہو و لعب میں گزرتی تھیں۔

الغرض سارا جزیرہ نما عرب عیاشی اور بت پرستی کے بحر ذخار میں ڈوب چکا تھا یہاں تک کہ خانہ کعبہ جو کہ توحید کا پہلا گھر تھا اور توحید کے قیام کے لئے بنایا گیا تھا، وہ بھی 360 بتوں سے بھر دیا گیا تھا۔ ایسے ظلماتی دور میں جب کہ قریش بت پرستی کو اپنی زندگی اور موت کا سوال سمجھتے تھے، خدائے رحمٰن کے زندہ نشان، موحدوں کے بادشاہ حضرت محمد ﷺ نے خدائی منشاء سے یہ فرمایا:

کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔ (سورۃ الاعراف:159)

یہ وہ اعلیٰ مقام ہے، یہ وہ شان و شوکت کا منصب ہے جو آپ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کیا گیا۔ لاریب جو بے نظیر کامیابی اس جاہ و جلال والے نبی حضرت مصطفیٰ ﷺ کو حاصل ہوئی، وہ کسی نبی کو حاصل نہ ہوسکی۔

آپؐ علم و عرفان کا چشمہ اصفیٰ تھے جس سے ہر قوم نے پانی پیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے فیض روحانی کی خوشخبری قرآن مجید میں ان پاکیزہ الفاظ میں سنائی۔

کہ ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے ایک مردہ زمین کو زندہ کریں اور اس پانی سے اس کو سیراب کریں جنہیں ہم نے بکثرت مویشیوں اور انسانوں کی صورت میں پیدا کیا ہے۔

(سورۃ الفرقان:49-50)

مراد یہ تھی کہ تہذیب و تمدن سے ناآشنا قومیں حیوانوں کی طرح زندگی گزارنے والی اقوام اس مصفّٰی پانی سے محمدؐ کے فیض روحانی سے فیضیاب ہو کر آپؐ کی زیر تربیت آ کر اپنے اندر ایک روحانی انقلاب برپا کر لیں گی۔

اللہ تعالیٰ نے قوم کی تعلیم و تربیت ان کے تزکیہ نفس کے لئے اپنے محبوب محمد ﷺ کو معلم اور مزکی بنا دیا۔ آپ نے ان کی ایسی پاکیزہ تربیت کی کہ ان کی مدتوں سے بگڑی ہوئی عادات پاکیزگی کے سانچے میں ڈھل کر حسنات میں بدل گئیں۔ وہ شرف انسانی کے قیم حضرت محمد ﷺ کے زیر سایہ آ کر شرف انسانیت کے لئے جیتی جاگتی تصویر بن گئے اور جن کی راتیں گانے بجانے اور شراب کے نشے میں گزرتی تھیں وہ اس مقدس وجود کی رفاقت سے اور آپ کی پاک تربیت سے یبیتون لربھم (سورۃ الفرقان 65) کے مصداق بن گئے۔ وہ کراما بررۃ بن گئے۔ انہوں نے اپنے خونوں سے اپنے ایمانوں پر مہر ثبت کر دی۔

آپ کی اس کی حیرت انگیز تربیت و اصلاح کو حضرت مسیح موعود یوں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کو پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اِک معجزہ
معنیِ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار
نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اِک نور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

آیئے۔ سیرت نبویؐ کے آئینے میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے دلربا انداز تربیت کی چند جھلکیاں ملاحظہ کریں۔

آپ ﷺ نے اپنی قوم، اپنے ماننے والوں اور امت کی تربیت و اصلاح کے لئے جو سب سے اہم ذریعہ استعمال فرمایا وہ دعا کا ہتھیار تھا۔ آپ نے ہر لمحہ، ہر کام پر اپنے رب سے دعائیں مانگیں اور کبھی مایوسی کو قریب آنے نہ دیا۔ آپ نے دعاؤں کے ایسے لازوال خزانے چھوڑے ہیں جن کا فیضان آج بھی جاری و ساری ہے۔ آپ کی درد و الحاح سے مانگی ہوئی دعائیں ہی تھیں۔ پُرسوز مناجات ہی تھیں جو خدا کی رحمت کو کھینچ لائیں اور دنیا میں ایک ایسا روحانی انقلاب برپا ہوا جس نے دنیا کی تقدیر بدل ڈالی۔

حضرت مسیح موعود آپ کی اس اصلاح عظیم کا تذکرہ کس قدر خوبصورت اور دلنشیں الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔

’’وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پُشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔‘‘

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 10-11)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے ہیرو کا اسلام لانا آپ کی دعاؤں کا ثمرہ تھا۔ اہل طائف کا اسلام کی دولت سے مالا مال ہونا آنحضرت ﷺ کی اس پرسوز دعا۔ اللھم اھد قومی فانھم لا یعلمون کا فیض تھا۔

تربیت و اصلاح کا بہترین ذریعہ جو رسول کریم ﷺ نے سکھایا ہے وہ آپ کی ذات اقدس میں ایک دلربائی شان اور یکتائی حسن رکھتا ہے کہ پہلے آپ ان خوبیوں اور نیکیوں کا خود نمونہ بنے اور پھر دنیا کو اس کا درس دیا۔ یہ ذریعہ بے شک بہت مشکل ہے لیکن سب سے زیادہ اثر رکھنے والا بھی ہے۔ ہر موقعہ، ہر نازک موڑ، ہر خطرناک گھڑی میں رسول کریم ﷺ نے ایسا حسین اسوہ قائم فرمایا جو آج بھی چراغ راہ ہے اور جس کی روشنی میں ہم آج بھی اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو سنوار سکتے ہیں۔ معلم اخلاق مربی اعظم حضرت محمد ﷺ کے چمنستان میں ہر طرف تربیت و اصلاح اور اخلاق و کردار کو سنوارنے کے پھول بکھرے پڑے ہیں۔ جنگوں کے نازک موقع پر اس مزکی اعظم نے اپنے نمونے سے صحابہ کرام کو حسن اخلاق کا ایسا دلکش سبق دیا۔ ان کی تربیت اور اصلاح کا جو پہلو اختیار کیا اس پر آج بھی اس محسن کے لئے محبت سے دل بھر جاتا ہے اور انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے

کہ کس عالی مقام کا یہ رسول ہے کہ جس کا نام بھی محمد ﷺ ہے اور جس کے کام بھی محمد ہیں۔

جنگ احد کے موقع پر حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بڑی بہادری سے جاں نثاری کے نمونے دکھائے۔ یہ وہ سرفروش فدائیہ عورت تھیں جو عقبہ کی گھاٹی میں اسلام کی دولت سے مشرف ہوئی تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب میں نے دیکھا کہ احد کے مقام پر بھگدڑ مچ گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس دس آدمی بھی باقی نہیں رہے، میں اور میرا شوہر اور میرے دونوں بیٹے رسول اللہ ﷺ کے آگے کھڑے ہو کر آپ کے پاس سے دشمنوں کے غولوں کو ہٹانے لگے اور لوگوں کی یہ حالت تھی کہ وہ بھاگے جاتے تھے۔ اسی اثنا میں رسول اللہ ﷺ کی نظر مجھ پر پڑی تو آپ نے دیکھا کہ میرے پاس سپر (ڈھال) نہیں ہے۔ اس لئے آپ ﷺ نے ایک بھاگنے والے سے جس کے پاس ڈھال تھی فرمایا: اے ڈھال والے! ایک لڑنے والے کو ڈھال تو دیتا چلا جا۔ چنانچہ ایک شخص دوڑا اچلا جارہا تھا اس نے دوڑتے دوڑتے ڈھال پھینک دی۔ وہ کہتیں ہیں کہ میں نے ڈھال اٹھائی اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑی ہوگئی۔ اچانک ایک حملہ آور آیا اور اگر وہ ڈھال نہ ہوتی تو میری جان ہی چلی جاتی۔ دیکھئے ایسے کڑے وقت میں جنگ کی ایسی ہولناکیوں میں بھی رسول اللہ ﷺ نے تربیت کا کیا عمدہ سبق سکھا دیا۔ نہ تو بھاگنے والے کو طعنہ دیا، نہ نام لیا۔ صرف یہی کہا۔ اے ڈھال والے! لڑنے والے کو ڈھال تو دیتا چلا جا۔

سچ تو یہ ہے کہ: ؎

محمدؐ ہی نام اور محمدؐ ہی کام

علیک الصلوٰۃ علیک السلام

آنحضرت ﷺ کی تربیت کے انداز ہی نرالے تھے۔ آپ زیر تربیت افراد کی عزت نفس کو قائم رکھتے۔ کمزوری دیکھتے تو نام لئے بغیر ہی عمومی رنگ میں ہی نصیحت فرما دیتے۔ کمزوریوں کی پردہ پوشی فرماتے، ان کی خوبیوں کو ظاہر فرماتے اور اپنے حاضر اصحاب کو تربیت کے عمل میں ہمیشہ شرکت فرماتے۔

رسول اللہ ﷺ کی عمدہ اور حسین تربیت کا یہ نتیجہ تھا کہ آپ ﷺ کے ماننے والے کیا صحابہ اور کیا صحابیات آپ کے سچے جاں نثار بن گئے۔ انہوں نے اپنے اس پیارے محبوب محمد ﷺ کی خاطر اس کے چہرے کی حفاظت کے لئے اپنے ہاتھ ٹنڈے کروا لئے۔ انہوں نے دین محمد کی خاطر انگاروں پر لیٹ کر اپنے جسموں کے رنگ ہی بدل ڈالے۔ انہوں نے صداقت کی سربلندی کے لئے اور پیارے محمد ﷺ کے نام کی سرفرازی کے لئے ایسی قربانیاں پیش کیں کہ ان کی حیات، ان کا انفرادی اور اجتماعی کردار قیامت تک کے لئے مشعل راہ بن گیا۔

ہاں یہی وہ باسعادت، باکرامت لوگ تھے، جنہوں نے تلواروں کی جھنکار میں شہادت کے جام نوش کئے۔

اللہ کے ان شہ سواروں میں سے ایک شہ سوار حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جو بہت جوشیلے مسلمان تھے۔ جنگ بدر سے پہلے ان کے ایک پاؤں میں چوٹ لگ گئی تھی جس سے وہ لنگڑا کر چلتے تھے۔ جنگ بدر میں تو ان کے بیٹوں نے انہیں یہ کہہ کر روک دیا کہ آپ پر جہاد فرض نہیں ہے۔ آپ ٹھیک طرح سے چل نہیں سکتے۔ انہیں جنگ پر جانے سے منع کر دیا۔ لیکن جب جنگ احد کا وقت آیا تو پھر لڑکوں نے منع کیا، لیکن اس موقع پر انہوں نے اصرار کیا اور یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے فرمایا: ابو خلاد! تم معذور ہو۔ اس لئے تم پر جہاد لازم نہیں۔ حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پرنم آنکھوں سے التجا کی: 'یا رسول اللہ! یہ لڑکے مجھے آپ پر جان قربان کرنے سے روک رہے ہیں۔ لیکن خدا کی قسم! مجھے امید ہے کہ آپ پر جان قربان کرنے کا موقع مجھے نصیب ہوگا اور میں اپنے اس لنگڑے پیر سے گھسٹتا ہوا جنت میں پہنچ جاؤں گا۔ رسول کریم ﷺ ان کے جذبہ قربانی سے متاثر ہوئے۔ اس لئے زیادہ زور دینا مناسب نہ سمجھا اور ان کے لڑکوں کو بھی سمجھا دیا کہ ان سے تکرار نہ کرو۔ ایسی مشکل گھڑی میں معلم اخلاق نے کیسا عمدہ سبق سکھایا کہ نہ تو زبردستی نیکی سے روکا جائے اور نہ زبردستی نیکی کرنے پر مجبور کیا جائے۔ لیکن اس امر کو بھی کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ اہم دینی امور میں امام کی اجازت لینا ضروری ہے۔

حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب ہتھیار سجا کر میدان جنگ کی طرف چلے گئے تو خدا سے یوں دعا کی۔ الٰہی! مجھے شہادت نصیب کر میں گھر واپس نہ آؤں۔ میدان جنگ میں جب لڑائی نے شدت اختیار کی اور مسلمانوں کا ایک جتھا منتشر ہونے لگا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا خلاد، دشمنوں کا حملہ انتہائی سخت ہے ایسا نہ ہو کہ ہمارے پیارے رسول ﷺ کو کوئی نقصان پہنچے۔ ان پر قربان ہونے کا اس سے بہتر اور کوئی موقع نہیں ہوسکتا۔ اس کے بعد دونوں باپ اور بیٹے نے مشرکین پر حملہ کر دیا اور نہایت بہادری کے جوہر دکھا کر لڑتے ہوئے شہادت پائی۔ ہاں اسی شہادت کی تو باپ کو دراصل تمنا تھی۔ ان کی بیوی کو جب شہادت کی خبر ملی تو ایک اونٹ لے کر آئیں اور اپنے بھائی، اپنے بیٹے اور خاوند کی لاشیں لاد کر مدینہ کی طرف چل پڑیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند جو حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں اور مدینہ کی طرف آرہی تھیں۔ میں نے ان سے پوچھا بی بی بتاؤ تو سہی کہ میدان جنگ کا کیا حال ہے؟ انہوں نے جواب دیا۔ الحمدللہ۔ سب خیریت ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ خیریت سے ہیں۔ پھر میری نظر اونٹ پر پڑی تو میں نے دیکھا کہ اونٹ پر کچھ لدا ہوا ہے۔ تب حضرت عائشہ نے پوچھا کہ بی بی اونٹ پر کیا لدا ہوا ہے؟ ہند، حضرت عمرو بن جموح کی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے کہا میرے خاوند کی لاش، میرے بھائی کی لاش اور میرے بیٹے کی لاش ہے اور، منہ میں الحمدللہ کے الفاظ ہی جاری رہے کہ رسول کریم ﷺ خیریت سے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ جب وہ مدینہ کی طرف چلنے لگیں تو اونٹ نے چلنے سے انکار کر دیا اور وہ وہیں بیٹھ گیا اٹھایا اور اس نے پھر چلنے سے انکار کر دیا یہاں تک کہ جب انہوں نے احد کی طرف منہ پھیرا تو اونٹ خوشی خوشی چلنے لگا اور پھر ان تینوں کی لاشیں رسول کریم ﷺ کے قدموں میں پہنچ گئیں۔ آپ نے غمگین دل سے فرمایا۔ بسا اوقات خاک آلودہ، پراگندہ بالوں والا انسان خدا کو اتنا پیارا ہوتا ہے کہ جب وہ اس کے نام کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ ایسا ہوگا تو اللہ ضرور ایسا ہی کر دیتا ہے۔ عمرو بن جموح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میں جنت میں چلتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ پھر ان فدائین محمدؐ کو، راہ حق کے ان شہیدوں کو ایک ہی قبر میں احد کے دامن میں دفن کر دیا گیا۔

کیسا عظیم خاندان تھا۔ جس کا ہر فرد سرتاپا عشق محمدؐ میں سرشار تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ نیکی کی اس دوڑ میں بھاگنے والے حضرت عمرو بن جموح رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بظاہر ایک پاؤں سے لنگڑے تھے۔ لاکھوں، کروڑوں دوڑنے والوں پر سبقت لے گئے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہو کر ابدی حیات پا گئے۔ اے عمرو بن جموح تجھ پر لاکھوں سلام!

تربیت کے لئے نہایت مؤثر طریقہ زیر تربیت افراد میں اطاعت کا جذبہ اور قربانی کی روح پیدا کرنا ہوتا ہے۔

احد کے دامن میں عشاق کرام کی، ہاں ان جاں نثاروں کی، شہیدوں کی وفا کی داستانیں رقم ہیں جو اطاعت، فدائیت اور قربانی میں بے مثال تھے۔

صحابہ کرام نے اطاعت کا سبق حضرت محمد ﷺ سے سیکھا اور پھر آپ کی اطاعت میں فنا ہو گئے۔ آپ کے ہر حکم اور ہر ارشاد کی کامل پیروی کرنا ان صحابہ کا ایمان تھا۔ نبی کریم ﷺ کے مسجد نبوی میں اس اعلان کرنے پر کہ بیٹھ جاؤ۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ گلی میں آرہے تھے وہیں بیٹھ گئے اور پھر اسی حالت میں بیٹھ کر رینگتے ہوئے مسجد کی طرف بڑھتے گئے۔

حضرت مسیح موعود، صحابہ کی بے نظیر اطاعت و فدائیت کے متعلق ایک عربی شعر میں فرماتے ہیں۔ جس کا اردو ترجمہ یہ ہے۔

کہ انہوں نے سفر و حضر میں بھی رسول اللہ ﷺ کی پیروی کی اور وہ اپنے حبیب کی راہوں میں خاک راہ ہو گئے۔

عربی زبان کا یہ مقولہ ہے: الفضل ماشھدت بہ الاعداء۔ فضیلت تو وہ ہے جس کی دشمن بھی شہادت دیں۔

ابو سفیان نے اپنے اسلام لانے سے پہلے یہ گواہی دی تھی کہ میں نے قیصر و کسریٰ کے دربار دیکھے ہیں لیکن جو اطاعت میں نے محمد ﷺ کے ساتھیوں میں دیکھی وہ کہیں نہیں دیکھی۔

فتح مکہ کے دن جب رسول کریم ﷺ نے چشمہ زمزم سے پانی منگوایا تو کچھ پانی آپ نے پیا اور باقی سے وضو فرمایا تو آپؐ کے جسم سے کوئی قطرہ زمین پر نہیں گر سکتا تھا کہ مسلمان فوراً اس کو اچک لیتے اور تبرک کے طور پر اپنے جسم پر مل لیتے۔ محبت و فدائیت کا یہ نظارہ دیکھ کر مشرک کہہ اٹھے کہ ہم نے کوئی بادشاہ ایسا نہیں دیکھا کہ جس کے ساتھ اس کے لوگوں کو ایسی محبت ہو۔ (دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 217)

روحانی دنیا کے یہ چاند ستارے رسول کریم ﷺ کے نور سے منور ہوئے تھے۔ آپ ہی کا فیض تھا اور آپ ہی کی تربیت کا کرشمہ تھا جس نے خاک کے ان ذروں کو مہتاب بنا دیا تھا۔

امور شریعت کی پابندی کروانے میں اس مربی اعظم ﷺ نے کبھی کسی کی رعایت نہ کی تھی۔ آپ نے قرآن کریم کے اس ارشاد کی تعمیل کی کہ: اپنے نفس اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔

(سورۃ التحریم: 7)

اور آپ نے اپنا عملی نمونہ پیش کر کے اپنے اہل خانہ کی تربیت فرمائی۔ نماز آپ کی روح کی غذا تھی۔ آپ گھر میں باقاعدگی سے نوافل اور تہجد کی ادائیگی کا التزام فرماتے اور اپنی ازواج مطہرات کو بھی بیدار کر کے نوافل ادا کرنے کی تلقین فرماتے۔

حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ چھ ماہ تک نماز فجر کے وقت اپنی دختر حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دروازے کے پاس سے گزرتے ہوئے فرماتے: اے اہل بیت! نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ پھر سورۃ الاحزاب کی یہ آیت مبارک پڑھتے:

ترجمہ: اے اہل بیت! اللہ تم سے ہر قسم کی گندگی دور کرنا چاہتا ہے اور تم کو اچھی طرح سے پاک کرنا چاہتا ہے۔

(جامع ترمذی۔ کتاب التفسیر، باب سورۃ الاحزاب)

رسول کریم ﷺ نے اہل خانہ کی تربیت و اصلاح کے لئے جو بنیادی اصول اختیار فرمایا تھا اس کا اصل منبع توحید اور محبت الٰہی تھا۔ وانذر عشیرتک الاقربین

(سورۃ الشعراء: 215)

اور تو اپنے اہل خاندان یعنی اقرباء کو ڈرا۔

آپ نے اپنے عزیز و اقارب کو اور اپنی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ تلقین فرمائی کہ:

اللہ کے مقابل پر میں تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا۔ تمہارے عمل ہی کام آئیں گے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب التفسیر، باب سورۃ الشعراء)

آپ اپنی ازواج مطہرات کو اخلاقی نصائح کے ساتھ ساتھ نماز، دعا، آداب اور دینی باتیں سکھاتے اور ان کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ فرماتے اور ان کو اپنی عبادات کو سنوارنے کے اسلوب بتاتے۔

ایک دفعہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر

میں کچھ عورتیں جمع تھیں نبی کریم ﷺ نے دیکھا کہ سب اکیلی اکیلی نماز پڑھ رہی ہیں۔ ام سلمہ کو فرمایا: تم نے ان کو نماز باجماعت کیوں نہ پڑھائی؟ ام سلمہ نے پوچھا کیا یہ جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، جب تم زیادہ عورتیں ہو تو تم میں سے ایک درمیان میں کھڑے ہو کر امامت کروالیا کرے۔

(مجموع الفقہ بروایت زید بن علی صفحہ 43)

اس طرح آپ نے نماز باجماعت اور عبادت الٰہی کا شوق ان میں پیدا کیا۔

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی پر کمال سادگی سے انہیں ضرورت کی چند چیزیں عطا فرمائیں اور بعد میں جب انہوں نے خادم کا مطالبہ کیا، تو ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلا کر سمجھایا کہ: فاطمہ! خدا کی محبت میں ترقی کرو۔ اللہ خود تمہاری ضرورتیں پوری فرمائے گا۔ خدا کو نہ بھولو۔ وہ تمہیں یاد رکھے۔

آپ نے اہل خانہ پر کبھی سختی نہیں کی۔ آپ اپنی ازواج مطہرات کے ساتھ بہت محبت اور عزت کے ساتھ پیش آتے۔ لیکن اس تمام محبت اور حسن سلوک کے باوجود نبی کریم ﷺ اپنے اہل بیت کے محاسبہ سے کبھی غافل نہیں ہوئے۔ جہاں لغزش دیکھتے وہاں فوراً اصلاح فرما دیتے۔ خدا اور شریعت کے معاملے میں آپ نے کبھی کوتاہی نہیں کی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کو بہت محبوب تھیں۔ لیکن آپ ان کی ہر حرکت اور ہر ادا کی نگرانی فرماتے۔

ایک دفعہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی چیز چرا لی۔ خواتین کی عادت کے مطابق انہوں نے اس کو بددعا دی: آپ نے فرمایا: عائشہ بددعا دے کر اپنا ثواب اور اس کا گناہ کم نہ کرو۔

(مسند احمد بن حنبل، صفحہ 145)

ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سفر میں حضور کے ہمراہ اونٹ پر سوار تھیں۔ اونٹ کچھ تیزی کرنے لگا اور عام عورتوں کی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے منہ سے نادانستہ فقرۂ لعنت نکل گیا۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ اونٹ کو واپس کر دو۔ ملعون چیز ہمارے ساتھ نہیں رہ سکتی۔

(مسند احمد بن حنبل، صفحہ 72)

آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نصیحت فرمائی کہ جانور تک کو بھی برا نہیں کہنا چاہئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: معمولی گناہوں سے بھی بچا کرو۔ خدا کے ہاں اس کی بھی پرسش ہوگی۔ (مسند احمد بن حنبل)

ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یوں نصیحت فرمائی: ''عائشہ! خدا مہربان ہے۔ نرمی کو بہت پسند کرتا ہے۔ نرمی سے وہ دیتا ہے جو سختی سے نہیں دیتا اور نہ کسی اور طرح دیتا ہے۔''

(صحیح مسلم۔ باب فضل الرفق)

ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کسی عورت کا حال بیان کرتے ہوئے کہہ دیا کہ وہ پست قد ہے۔ آپ ﷺ نے فوراً ٹوکا اور کہا: عائشہ! یہ بھی غیبت ہے۔ (مسند احمد بن حنبل:106)

ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو چھوٹے قد کی وجہ سے ٹھگنی کہہ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ! یہ ایسا سخت کلمہ تم نے کہا تھا کہ اگر اس کو سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو وہ بھی سخت کڑوا ہو جائے گا۔

(سنن ابوداؤد، کتاب الادب)

حضور اکرم ﷺ ہمیشہ اس بات کے لئے متفکر رہتے کہ آپ کے اہل بیت آخرت کو کبھی نہ بھولیں اور اس عارضی دنیا سے محبت نہ کریں اور نیکیوں کو بجالانے سے کبھی غافل نہ ہوں اور یہ کہ وہ عبادات کی اعلیٰ معراج کو حاصل کرلیں۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کا دن تاریخ انسانی میں سب دنوں پر بھاری ہے۔ آپؐ کے سایہ عاطفت میں رہنے والوں کی زندگی ہی اس دن بدل گئی۔ لیکن آنحضرت ﷺ کی تربیت کا یہ کمال تھا کہ ازواج مطہرات نے اپنے جذبات پر قابو پالیا۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی تھیں۔ یہ کتنی سخت مصیبت تھی۔ جب ہم کو یہ مصیبت یاد آتی ہے تو ہر مصیبت اس کی وجہ سے ہیچ اور آسان معلوم ہوتی۔

(السیرۃ النبویۃ لابن کثیر۔ جلد 4 صفحہ 538)

ان امہات المومنین نے اپنی باقی ماندہ زندگی اپنے محبوب شوہر محمد ﷺ کی پُرحکمت تعلیمات اور زریں نصائح کے مطابق گزار دی اور آیات الٰہیہ کی تصویر بن گئیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جن کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے یہ سند عطا فرمائی تھی کہ آدھا دین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سیکھو۔ آپؐ نے امت مسلمہ کی تعلیم و تربیت اور ان کی اصلاح کے لئے ایسا عظیم الشان کام کیا ہے کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ احادیث کا بہت بڑا ذخیرہ آپ کی روایات پر مبنی ہے۔

احادیث کے مطالعہ سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح نظر آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تربیت و اصلاح کے تمام ممکن ذرائع استعمال فرمائے۔ کیونکہ آپ نباض اعظم تھے۔ آپ ہر شخص کے خیر خواہ تھے۔ آپ الدین نصیحۃ کہ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ آپ جس کسی شخص کی کمزوری یا خامی دیکھتے، تو اس کے مطابق اس کو نصیحت فرماتے۔

اگر کسی شخص نے حج کے لئے جانے کی اجازت طلب کی تو فرمایا: تمہارے لئے بہتر نیکی والدین کی خدمت ہے۔ کسی کو یہ فرمایا کہ تمہارے لئے بہترین عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے رسول اللہ ﷺ کی تربیت کا انداز ہی اچھوتا تھا۔ نیکی پر حوصلہ افزائی فرماتے اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کا جوش بھی دلاتے۔

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق فرمایا: عبداللہ صالح نوجوان ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر وہ رات کو تہجد کی نماز ادا کرنے کی عادت ڈال لے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب الرویا)

حضرت رسول اکرم ﷺ کے اس نصیحت اور محبت بھرے جملے نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی زندگی ہی بدل ڈالی۔ وہ ایسا عابد و زاہد انسان بن گیا کہ عمر بھر نماز تہجد نہ چھوڑی۔

روح پر نقش ہے وہ شخص محبت کی طرح
ذکر ہے جس کے فضائل کا عبادت کی طرح
جس نے روحوں میں جلائے تھے محبت کے چراغ
اب بھی ہے سایہ فگن داور رحمت کی طرح

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں ایک دفعہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کا موقع ملا اور انہوں نے ایک آدمی کے نماز میں چھینک آ جانے پر یرحمك الله کہہ دیا۔ کہا کرتے تھے میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں میں نے آپؐ سے بہتر تعلیم دینے والا کوئی انسان نہیں دیکھا۔ آپؐ نے نہ مجھے مارا نہ برا بھلا کہا۔ صرف اتنا کہا کہ نماز کے دوران کوئی اور بات کرنا جائز نہیں۔ نماز تو ذکر الٰہی ہے۔ اللہ کی تعریف اور بڑائی کے اظہار پر مشتمل ہوتی ہے۔

(صحیح مسلم۔ کتاب الصلوٰۃ، باب تحریم الکلام فی الصلوٰۃ)

امر بالمعروف و نھی عن المنکر مومن کی تربیت کے لئے بہترین ہتھیار ہیں۔ آپ نے خود ان ہتھیاروں سے لیس ہو کر ایک پُرامن اور رسومات سے پاک مثالی اور جنتی معاشرے کی تشکیل فرمائی۔

نوحہ یعنی مردے پر واویلا کرنا عربوں میں نہایت اہم رسم تھی اور کئی کئی دن تک مرنے والے کی موت پر واویلا کیا جاتا۔ ایک ایسی برائی کو ختم کرنا جس پر سارا معاشرہ ہی عمل کر رہا ہو، بہت مشکل کام تھا۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے جس حکیمانہ انداز میں اس برائی کو ختم کیا۔ اس کی مثال نہیں ملتی۔ آپ کا تو ہر انداز ہی قابل فخر اور قابل تقلید ہے۔ سچ تو یہ ہے۔

محمدؐ ہی نام اور محمدؐ ہی کام
علیك الصلوۃ علیك السلام

حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو آنحضرت ﷺ کے چچا تھے جنگ احد میں شہید ہوئے۔ تو ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے ان کا کلیجہ نکال کر چبایا۔ میدان احد میں ان کا مثلہ ہوا دیکھ کر رسول اللہ ﷺ آبدیدہ ہو گئے۔ آپ اپنے چچا کی لاش سے یوں مخاطب ہوئے: اے چچا! جو دکھ مجھے آج یہاں پہنچا ہے، میرا خدا آئندہ کبھی ایسی تکلیف نہیں دکھائے گا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کی پھوپھی جو بھائی کو دیکھنے آ رہی تھیں، انہیں آپ نے روک دیا کہ وہ بھائی کی حالت کو نہ دیکھ سکیں گی۔ کیونکہ لاش کا حلیہ بگڑا ہوا تھا۔ لیکن حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے صبر کا مظاہرہ کیا۔ نہ سر پیٹا، نہ بال نوچے، نہ چلائیں، نہ واویلا کیا۔ اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے...... کے الفاظ دہراتی رہیں اور دعائیں کرتی رہیں۔ آنحضرت ﷺ آپ کے پاس بیٹھ گئے اور اس حال میں شریک غم ہوئے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ جب حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آنسو تیز ہونے لگتے تو رسول اللہ ﷺ کے آنسو بھی تیز ہو جاتے اور جب ذرا تھمتے تو آپؐ کے آنسو بھی ذرا تھم جاتے۔ اس حال میں جب مدینہ لوٹے، تو سارا مدینہ ماتم کدہ بنا ہوا تھا۔ ہر گھر سے ماتم کی آوازیں آ رہی تھیں۔

رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس دیکھئے! آپ نے مدینہ میں داخل ہوتے ہوئے فرمایا کہ سب رونے والے ہیں، نوحہ کرنے والے ہیں، مگر آج میرے چچا حمزہ کو کوئی رونے والا نہیں۔ وہ انصار جو ساتھ تھے۔ وہ دوڑے اپنے گھروں کو گئے اور کہا سب نوحے چھوڑ دو اور صرف اور صرف آنحضرت ﷺ کے چچا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نوحہ کرو۔ چنانچہ ساری عورتیں نوحہ کرتے ہوئے رسول اللہ کے گھر پہنچ گئیں۔ رسول اللہ ﷺ کی نظر پڑی تو فرمایا۔ یہ کیا ہو رہا ہے؟ کہا گیا کہ آپ کے چچا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نوحہ کرنے والی آئی ہیں۔ آپ نے ان کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا۔ دیکھو۔ نوحہ منع ہے۔ آج کے بعد میں نوحے کی رسم کو ختم کرتا ہوں۔

دیکھئے! کس شان کا ہے یہ ہمارا پیارا نبی محمد ﷺ! کہ جب سب لوگ اپنے مردوں پر نوحہ کر رہے تھے تو منع نہیں فرمایا۔ لیکن پھر بڑے حکیمانہ انداز میں ان کی توجہ اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پھیر دی اور پھر ہمیشہ کے لئے ایک بدرسم کو ختم کر ڈالا۔

آپ نے قرآن کریم کے ارشاد کے مطابق فرمایا:

پس نصیحت کر۔ نصیحت بہرحال فائدہ دیتی ہے۔

(سورۃ الاعلیٰ: 10)

آپ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق بعض اہم نصائح اور باتوں کا تکرار پسند فرماتے تھے۔ بالخصوص تقویٰ اختیار کرنے کی یاد دہانی کرواتے رہے۔ محاسبہ نفس اور نیکیوں پر سبقت لے جانے کی طرف رغبت دلانا تربیت اور نفس کی اصلاح کا بہترین طریق ہے۔

نبی کریم ﷺ نے اس خوبصورت انداز تربیت سے صحابہ کرام کی زندگیاں تقویٰ کی مشعل بنا دیں۔ اپنی مجالس میں سادہ اور دلنشیں انداز میں باتیں کرتے۔

ایک روز صحابہ سے پوچھا۔ آج مسکین کو کس نے کھانا کھلایا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ میں مسجد میں آیا تو ایک محتاج کو دیکھا۔ میں نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا لے کر اس مسکین کو دے دیا۔ (سنن ابوداؤد)

اسی طرح آپؐ نے پوچھا۔ آج اپنے کسی بھائی کی عیادت کس نے کی؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ مجھے اپنی بھائی عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری کی اطلاع ملی تھی۔ آج نماز پر آتے ہوئے ان کے گھر سے ہوتے ہوئے ان کا حال پوچھ کر آیا ہوں۔ پھر آپؐ نے پوچھا کہ آج روزہ (نفلی) کس نے رکھا ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ وہ روزے سے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ سب نیکیاں ایک دن میں جمع کیں اس پر جنت واجب ہو

گئی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سنا تو روح مسابقت نے جوش مارا اور کہنے لگے، خوشا نصیب وہ جو جنت کو پا گئے۔ تب نبی کریم ﷺ نے ایک ایسا دعائیہ جملہ حضرت عمر فاروقؓ کے حق میں بھی فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل اس سے راضی ہو گیا۔ آپؐ نے دعا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر رحم فرمائے۔ اللہ عمرؓ پر رحم کرے۔ جب بھی وہ کسی نیکی کا ارادہ کرتا ہے ابوبکر اس سے سبقت لے جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد۔ جلد 3 صفحہ 164)

نفس کی اصلاح اور بہترین تربیت کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صادقین ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے .... (سورۃ توبہ 119:19) کا سبق دے کر راستبازوں کی صحبت اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔ کیونکہ راستبازوں کی صحبت سے ہی صدق کے انوار سے حصہ ملتا ہے۔

پس آنحضرتؐ کی مجالس انفرادی اور اجتماعی تربیت کا بہترین ذریعہ تھیں۔ آپ اصحاب الصفہ کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ فرماتے۔ ان پر شفقت کا ہاتھ رکھتے۔ ان کی دلداریاں کرتے۔ آپ کی پاک رفاقت سے ان کا تزکیہ ساتھ ساتھ ہوتا رہا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”یہ فضل اور برکت صحبت میں رہنے سے ملتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس صحابہؓ بیٹھے۔ آخر نتیجہ یہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللّٰہ اللّٰہ فی اصحابی۔ گویا صحابہؓ خدا کا روپ ہو گئے۔ یہ درجہ ممکن نہ تھا کہ ان کو ملتا اگر دور ہی بیٹھے رہتے۔ یہ بہت ضروری مسئلہ ہے۔ خدا کا قرب بندگان خدا کا قرب ہے اور خدا تعالیٰ کا ارشاد کونوا مع الصادقین (سورۃ التوبہ: 119) اس پر شاہد ہے۔“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 351)

آنحضرت ﷺ تو سچائی کے اظہار کے لئے مجدد اعظم بن کر آئے۔ آپ جن کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

جاء الحق و زھق الباطل

آپ نے اپنے اصحاب کو علیکم بالصدق کی تعلیم دی اور یہ کہ سچائی اور راستبازی کا نمونہ بن کر اپنے بچوں کے اندر سچائی کو راسخ کر دو اور کبھی مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولو۔

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ میں اس وقت کمسن بچہ تھا۔ میں کھیلنے کے لئے جانے لگا تو میری ماں نے کہا: عبداللہ! ادھر آؤ۔ میں تمہیں چیز دوں گی۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ آپ اسے کیا چیز دینا چاہتی ہو؟ میری ماں نے کہا۔ کھجور۔ آپؐ نے فرمایا۔ اگر واقعی تمہارا ارادہ نہ ہوتا تو تمہیں جھوٹ بولنے کا گناہ ہوتا۔

(مسند احمد۔ جلد 3 صفحہ 447)

اولاد کی نیک تربیت کرنا، ان کو ایمان پر قائم رکھنا، ان کے لئے دعائیں کرنا، ان کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنا اور ان کو ادب سکھانا والدین کی اولین ذمہ داری ہے والدین کو ہمیشہ رسول اکرم ﷺ کے ان زریں ارشادات کو یاد رکھنا چاہئے۔ آپؐ فرماتے ہیں:

کہ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

اکرموا اولاد کم و احسنوا ادبھم۔

(سنن ابن ماجہ ابواب الادب)

یعنی اپنے بچوں کے ساتھ عزت سے پیش آؤ اور ان کی اچھی تربیت کرو۔

آپ کی پاکیزہ تعلیم نے گھروں کو جنت اور رحمانیت کی حسین جلوہ گاہ بنا دیا۔

محسن نسواں، مربی اعظم محمد ﷺ نے عورت کو ہر حیثیت سے وہ قدر و منزلت اور عزت بخشی ہے جس سے اس کا وجود قوم و ملت کے لئے بہت احترام اور عقیدت کا موجب ٹھہرا۔ لیکن وہی عورت قابل فخر ہے جو اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرتی ہے۔

آپ نے نیک عورت کو دنیا کی سب سے قیمتی متاع ٹھہرایا۔ آپ نے فرمایا:

اے لوگو! تمہاری دنیا کی چیزوں میں سے دو چیزیں مجھے بہت محبوب ہیں۔ ایک عورت اور دوسری خوشبو مگر میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

آپؐ کے یہ پاکیزہ الفاظ جہاں عورت کا سر فخر سے بلند کر رہے ہیں وہاں ان عظیم ذمہ داریوں کی طرف بھی متوجہ کر رہے ہیں جو محبوب خدا بننے کے لئے تم پر لازم ہے کہ اپنی تربیت و اصلاح کی طرف توجہ دو۔ کیونکہ عورت کی اصلاح کے ساتھ ایک خاندان، ایک معاشرہ بلکہ قوموں کی اصلاح وابستہ ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ ہر بڑی شخصیت کے پیچھے ایک عظیم عورت ہوتی ہے۔ ایک تربیت یافتہ نیک عورت تو ایک ہیرے کی مانند ہے، لیکن اگر اس کی تربیت نہ کی جائے تو وہ پتھر ہے۔

لاریب، دین کی پاکیزہ انقلابی تعلیم نے عورت کی زندگی ہی بدل ڈالی۔ محسن نسواں آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہ جنت تمہاری ماؤں کے قدموں تلے ہے۔ یہ خوشخبری سنا کر بچوں کو ماں کی خدمت کر کے جنت حاصل کرنے اور ماؤں کو بچوں کی بہترین تربیت کرنے کی طرف توجہ دلا دی۔ حقیقت یہ ہے کہ متقی، دین دار اور دعا گو مائیں ہی قوم کی معمار ہیں۔

OOOOOOOOO

مکرم انجینئر مبارک احمد مبارک صاحب

حافظ شیرازی کی ایک غزل

روزنامہ الفضل مورخہ 22 مارچ 2008ء کے پہلے صفحے پر جو اقتباس درج ہے وہ ملفوظات جلد دوم سے منتخب کیا گیا ہے۔ مذکورہ اقتباس میں حضرت مسیح موعود نے کلاسیکل دور کے معروف فارسی شاعر حضرت حافظ شیرازیؒ کا ایک نہایت ہی خوبصورت اور مرصع شعر نقل کیا ہے۔ اس ضمن میں حضور فرماتے ہیں:۔

اس میں شک نہیں کہ اس مرحلہ کو طے کرنے اور اس مقام تک پہنچنے کے لئے بہت سے مشکلات اور تکلیفیں ہیں مگر ان سب کا علاج صرف صبر سے ہوتا ہے۔ حافظؒ نے کیا اچھا کہا ہے۔ ؎

گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آرے شود ولیک بخون جگر شود

(ملفوظات جلد دوم ص 150)

یہ اقتباس پڑھتے ہوئے جب میری نظر سے یہ شعر گزرا تو میں نے دیوان حافظ جو اکثر میرے مطالعے میں رہتا ہے کو کھولا اور وہ غزل نکالی جس سے مذکورہ شعر لیا گیا ہے۔ 'ذ' کی پٹی میں حافظ کی غزل میں کل چودہ اشعار ہیں۔ پوری غزل مرصع خوبصورت اور فکر انگیز ہے۔ میں قارئین الفضل کی دلچسپی کے لئے پوری غزل میں سے پانچ عدد اشعار منتخب کر کے پیش کرتا ہوں۔ ایک مطلع ایک مقطع ایک شعر زیر بحث اور دو مزید شعر درج ذیل ہیں۔ مجھے کامل امید ہے کہ الفضل کے باذوق قارئین اس غزل سے بھرپور لطف اٹھائیں گے۔

ترسم کہ اشک در غم ما پردہ در شود
ویں راز سر بہ مہر بہ عالم سمر شود

ترجمہ:۔ مجھے ڈر ہے کہ میرے آنسو غم و رنج کی حالت میں میری پردہ دری کریں گے اور یہ راز (عشق) جو اس وقت تک پوشیدہ ہے تمام عالم میں مشہور ہو جائے گا۔

گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آرے شود ولیک بخون جگر شود

ترجمہ:۔ کہتے ہیں کہ صبر سے پتھر لعل بن جاتا ہے۔ ہاں ہوتا تو ایسا ہی ہے مگر جگر کا خون پی کر ہوتا ہے۔

از ہر کنار تیر دعا کردہ ام رواں
باشد کزیں میانہ یکی کارگر شود

ترجمہ:۔ ہر ایک طرف دعا کے تیر میں نے روانہ کئے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی ایک کارگر ہو جائے۔

اے دل صبور باش مخور غم کہ عاقبت
از صبح، شام گردد و از شب، سحر شود

ترجمہ:۔ اے دل! صبر کر، غم نہ کھا، کیونکہ آخر شام کے بعد صبح اور رات کے بعد سحر ہوتی ہے۔

حافظ سر از لحد بدر آرد بپائے بوس
گر خاک او بہ پائے شما پے سپر شود

ترجمہ:۔ حافظ لحد سے سر قدم چومنے کے لئے اٹھائے گا اگر اس کی خاک تمہارے قدموں کے پیچھے چلے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

منشیات کی روک تھام

منشیات سے وہ تمام اشیاء مراد ہیں۔ جن کے استعمال سے نشہ طاری ہوتا ہے اور دماغی قوتوں پر بُرا اثر پڑتا ہے ان میں شراب، بھنگ، چرس، افیون، سگریٹ، ہیروئن وغیرہ شامل ہیں۔ منشیات کے استعمال سے جسمانی صحت کے علاوہ انسان کی ذہنی صلاحیتیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ منشیات کے استعمال کی ایک وجہ بیروزگاری اور نظام تعلیم کی ناکامی نے نوجوان طبقے میں نفسیاتی ڈپریشن کو جنم دیا ہے جس کی وجہ سے وہ نشے کی طرف راغب ہوتے ہیں۔

منشیات کی روک تھام کے لئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے لوگوں کو منشیات کی لعنت کے متعلق آگاہ کرنا چاہئے۔ حدیث نبویؐ ہے ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے“

سکولوں اور کالجوں میں بھی منشیات کی لعنت کے بد اثرات کے بارے میں لیکچرز کا اہتمام ہونا چاہئے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو منشیات کے استعمال کے نقصانات سے آگاہ کریں اور ان پر کڑی نگاہ کریں۔ خصوصاً بچوں کے دوستوں کے بارے آگاہی ہونی چاہئے کہ ان میں سے کوئی منشیات کی کسی قسم کا عادی نہ ہو۔ اس سے آپ کے بچے کو بھی یہ لعنت پڑ سکتی ہے۔ اس لئے بچوں کی سوسائٹی پر خاص نظر رکھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کرنے کی توفیق دے اور وہ ہمیشہ خدمت دین کے لئے کمربستہ رہیں۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101816 میں عائشہ مبارکہ

زوجہ نفیس احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں میر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور (وصول شدہ) وزنی 2 تولہ مالیت -/60,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مبارک گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 101817 میں راشدہ عالم

بنت محمد عالم قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن چوڑے پل لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ عالم گواہ شد نمبر 1 عامر محمود عالم وصیت نمبر 34358 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 101818 میں نجیب اللہ سیال

ولد حفیظ اللہ سیال (مرحوم) قوم سیال پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جونیئر سیکشن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجیب اللہ سیال گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود رانا وصیت نمبر 44404

مسل نمبر 101819 میں عطاء المحسن

ولد منیر الدین قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان وصیت نمبر 44853

مسل نمبر 101820 میں شاہد محمود دھاریوال

ولد چوہدری پرویز محمود دھاریوال قوم دھاریوال پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود دھاریوال گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان وصیت نمبر 44853

مسل نمبر 101821 میں ناصر اکبر

ولد علی اکبر قوم گوپانگ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر اکبر گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان وصیت نمبر 44853

مسل نمبر 101822 میں سردار احمد مکوانہ

ولد طاہر احمد قوم مکوانہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار احمد مکوانہ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 101823 میں لقمان احمد بٹ

ولد محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ خان وصیت نمبر 44853

مسل نمبر 101824 میں سید مسعود احمد شاہ

ولد سید محمد سرور شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مسعود احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت 89880

مسل نمبر 101825 میں عتیق احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت نمبر 89880

مسل نمبر 101826 میں رضوان احمد

ولد داؤد احمد قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت 89880

مسل نمبر 101827 میں رانا تجمل احمد

ولد رانا مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا تجمل احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت 89880

مسل نمبر 101828 میں حافظ مدثر احمد ناصر

ولد منصور احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ مدثر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101829 میں مبشر احمد

ولد منصور احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت نمبر 89880

مسل نمبر 101830 میں نوریز احمد طاہر

ولد افتخار احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوریز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797 گواہ شد نمبر 2 سید سلطان احمد شاہ ولد سید نسیم پرویز احمد شاہ

مسل نمبر 101831 میں شیخ ذیشان احمد

ولد شیخ محمد ارشد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیخ سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 سید سلطان احمد شاہ ولد سید نسیم پرویز شاہ

مسل نمبر 101832 میں آفاق احمد

ولد اخلاق احمد قوم ورک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔آفاق احمد گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت 70797 گواہ شد نمبر 2 رانا نعیم احمد وصیت 89880

مسل نمبر 101833 میں ندیم احمد

ولد خلیل احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مسرور وصیت نمبر 41782 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101834 میں احسان احمد

ولد محمد احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احسان احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد صالح محمد ناصر

مسل نمبر 101835 میں بشریٰ بیگم

زوجہ بشیر احمد حفیظ قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2100 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/50,000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ دو ایکٹر واقع مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت -/160,0,000 روپے (4) نقد رقم مبلغ -/21000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد حفیظ ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 101836 میں ثریا فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام لبے تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 تولہ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثریا فاروق گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ماسٹر عبدالرزاق ولد اللہ بخش

مسل نمبر 101837 میں اسد محمود

ولد خالد محمود گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلامت کورپور تحصیل وضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسد محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد صلاح الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد خالد محمود گھمن

مسل نمبر 101838 میں منیب احمد

ولد منیر احمد ویگل قوم ویگل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منیب احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 وزیر خان ساجد وصیت نمبر 37104

مسل نمبر 101839 میں ثوبیہ تبسم

بنت احمد حسین قوم جٹ بندیشہ پیشہ ٹیچنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور تحصیل کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/55000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثوبیہ تبسم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد فرخ ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت علی ولد خداداد

مسل نمبر 101840 میں اعجاز احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ راں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ $16\frac{1}{2}$ مرلے واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت نمبر 35921 گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت 55992

مسل نمبر 101841 میں لبنیٰ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی باؤ حمید والی حافظ آباد روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولہ اندازاً مالیتی -/100,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لبنیٰ اعجاز گواہ شد نمبر 1 خالد محمود وصیت 35921 گواہ شد نمبر 2 اسد محمود وصیت 55992

مسل نمبر 101842 میں زرینہ قیوم

زوجہ عبدالقیوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلیر تحصیل پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 6 تولہ مالیت -/210,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔زرینہ قیوم گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان تبسم (معلم سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد محمد اقبال

مسل نمبر 101843 میں ارم شہزادی

بنت ملک جمیل احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ارم شہزادی گواہ شد نمبر 1 ملک جمیل احمد ولد ملک بہاول بخش گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد وصیت 33822

مسل نمبر 101844 میں محمد اشرف شیخ

ولد شیخ قادر بخش قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $4\frac{3}{4}$ مرلہ واقع اوکاڑہ اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/180,00,00 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد اشرف شیخ گواہ شد نمبر 1 قمر محمود ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد قادر بخش

مسل نمبر 101845 میں حافظ رضا محمود

ولد میاں طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع اوکاڑہ اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے (حصہ دران میں، تین بھائی اور ایک بہن) اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حافظ رضا محمود گواہ شد نمبر 1 عاطف محمود وصیت نمبر 41398 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 101846 میں طاہر محمود

ولد میاں غلام رسول قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ

-/15000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 میاں غلام قادر ولد میاں غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 101847 میں سیدہ ثناء کنول

بنت سید ناصر احمد (مرحوم) قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھل گھیڑ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/45750 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان (از ترکہ والد) برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/200,000 روپے (حصہ دران میں تین بہنیں، ایک بھائی اور والدہ) اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سیدہ ثناء کنول گواہ شد نمبر 1 سید شعیب اللہ وصیت نمبر 71658 گواہ شد نمبر 2 دانش محمود ولد سید طارق محمود

مسل نمبر 101848 میں حارث محمود

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6-R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حارث محمود گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند معلم ولد احمد بخش گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 101849 میں ناصر رفیق

ولد محمد رفیق ناطن قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/6-R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (2) مشترکہ رہائشی مکان (5 حصہ دار بھائی) برقبہ 17 مرلے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند ولد احمد بخش گواہ شد نمبر 2 محمد انور قمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 101850 میں عبیدالرحمٰن مبشر احمد بیگ

ولد مرزا حفیظ الرحمٰن قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبیدالرحمٰن مبشر احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 خلیل الرحمٰن منیر احمد بیگ ولد مرزا حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 101851 میں

Mohamed Allieu Sissay

ولد Allieu قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت 2000ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300,000 لیون ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔M.A. Sissay گواہ شد نمبر 1 Wasim Ur Rashid گواہ شد نمبر 2 Abu Bakar Gbow

مسل نمبر 101852 میں

Muhammad Khalil Koroma

ولد Mualim Ibrahim Koroma قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/60,000 لیون ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muhammad Khalil Koroma گواہ شد نمبر 1 Ibrahim M Momoh گواہ شد نمبر 2 Mohamed M Korjie

مسل نمبر 101853 میں

Salma Hibba Dorwie

بنت Molvi Yusuf Dorwie قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 لیون ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Salma hibba Dorwie گواہ شد نمبر 1 A.Tempy Koroma گواہ شد نمبر 2 Al Hagi I Koroma

مسل نمبر 101854 میں Abu Kallon

ولد Ibrahim Kallon قوم...... پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ واقع سیرالیون اندازاً مالیتی -/400,000 لیون اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 لیون ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ABu Kallon گواہ شد نمبر 1 Wasim Ur Rashid گواہ شد نمبر 2 Mohamed A Kabba

مسل نمبر 101855 میں عمر فاروق مجوکہ

ولد مبشر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر فاروق مجوکہ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق پرویز گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد اشرف

مسل نمبر 101856 میں مدثر محمود مجوکہ

ولد مبشر احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مدثر محمود مجوکہ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق پرویز گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد اشرف

مسل نمبر 101857 میں مبارکہ پروین احمد

زوجہ مبشر احمد قوم آغا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 2 تولہ اندازاً مالیتی -/46000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مبارکہ پروین احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 Amer Ijaz

مسل نمبر 101858 میں لبنیٰ تبسم راجہ

زوجہ راجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 580 گرام اندازاً مالیتی -/10,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 09-07-01 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Lubna Tabassam Raja گواہ شد نمبر 1 Raja Tahir گواہ شد نمبر 2 Kalim Ullah Mahmoud

مسل نمبر 101859 میں علیم لطیف

ولد ملک عبد الطیف قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ پاکستان اندازاً مالیتی -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علیم لطیف گواہ شد نمبر 1 ملک عبد الطیف گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 101860 میں طاہرہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-04-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 235 گرام اندازاً مالیتی -/4000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔طاہرہ طارق گواہ شد

نمبر1 طارق محمود گواہ شد نمبر2 انس قدیر

مسل نمبر 101861 میں راجہ زبیر احمد

ولد راجہ عبدالرحمٰن قوم راجہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ زبیر احمد گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر2 چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 101862 میں ارم خالد

زوجہ خالد محمود لودھی قوم لودھی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1998ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 104 گرام اندازاً مالیتی -/2300 یورو (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم خالد گواہ شد نمبر1 خالد محمود لودھی گواہ شد نمبر2 طارق محمود لودھی

مسل نمبر 101863 میں امتہ المتین خالد

بنت تصور احمد خالد قوم چوہان راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتہ المتین خالد گواہ شد نمبر1 تصور احمد خالد گواہ شد نمبر2 داؤد احمد قمر

مسل نمبر 101864 میں صائمہ قمر

بنت محمد ساجد قمر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 100 گرام اندازاً مالیتی -/2083 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صائمہ قمر گواہ شد نمبر1 محمد افضل گواہ شد نمبر2 Mubashir virk

مسل نمبر 101865 میں عظمت اللہ چٹھہ

ولد عطاء اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع دارالصدر غربی ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/700,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظمت اللہ چٹھہ گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ناصر گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 101866 میں افتخار احمد

ولد امتیاز احمد قوم کنگ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد گواہ شد نمبر1 ارسلان احمد گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک

مسل نمبر 101867 میں ثناء احمد رانا

بنت رانا خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-11-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء احمد رانا گواہ شد نمبر1 رانا خلیل احمد گواہ شد نمبر2 رانا فلاح احمد

مسل نمبر 101868 میں یاسمین اختر رانا

زوجہ رانا منصور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/500 یورو (2) طلائی زیور وزنی 85 گرام اندازاً مالیتی -/1600 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اختر رانا گواہ شد نمبر1 محمد افضل گواہ شد نمبر2 حبیب احمد نصیر

مسل نمبر 101869 میں امتہ الروف

زوجہ خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/4000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 156 گرام اندازاً مالیتی -/3400 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الروف گواہ شد نمبر1 خلیل احمد گواہ شد نمبر2 شکیل احمد

مسل نمبر 101870 میں شاہدہ کنول

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی دو تولہ اندازاً مالیتی -/200 یورو (2) طلائی زیور (دو کانٹے، انگوٹھی، لاکٹ) اندازاً مالیتی -/24000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ کنول گواہ شد نمبر1 خلیل احمد گواہ شد نمبر2 شکیل احمد

مسل نمبر 101871 میں رخشندہ گل

بنت غلام سرور گل قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 گرام 0.6 ملی گرام اندازاً مالیتی -/100 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ گل گواہ شد نمبر1 محمد افضل گواہ شد نمبر2 غلام سرور گل

مسل نمبر 101872 میں

Shameed Jamal Ahmad

ولد Mahmood Jamal Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs.700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shameem Jamal Ahmad گواہ شد نمبر1 Imran M Soodhun گواہ شد نمبر2 Nassim

مسل نمبر 101873 میں

Mohammad Kashif Jamal Ahmad

ولد Mahmood Jamal Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rs700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kashif Jamal Ahmad گواہ شد نمبر1 Mahmood Jamal Ahmad گواہ شد نمبر2 Nassim

مسل نمبر 101874 میں

Mohammad Aslam Taujo

ولد Mohammad Taujo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان، برقبہ 2000 مربع فٹ واقع ماریشس اندازاً مالیت -/Rs500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs25000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M Aslam Taujo گواہ شد نمبر1 Nasimm Taujo گواہ شد نمبر2 Taslim Taujo

مسل نمبر 101875 میں

Parveen Bushra Begum Taujoo

زوجہ Aslam Taujoo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ماریشس اندازاً مالیتی -/Rs700,000 (2) طلائی زیور وزنی 68 گرام 0.81 ملی گرام اندازاً مالیتی -/Rs56200 (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Rs5000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2000 ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Parveen Taujoo گواہ شد نمبر1 Aslam Taujo گواہ شد نمبر2 Nassim Taujoo

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب سنوری مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ درثمین احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری منیر احمد صاحب مرحوم بیلجیئم کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم شہباز یونس صاحب ابن مکرم محمد یونس صاحب بیلجیئم مورخہ 25 مارچ 2010ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مبلغ پانچ ہزار یورو پر کیا۔ مورخہ 27 مارچ 2010ء کو بیلجیئم میں تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم امیر صاحب بیلجیئم نے دعا کروائی اور اگلے روز دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم برادرم حنیف الرحمٰن صاحب آف لندن نے دعا کروائی۔ دلہن محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ کی نواسی اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کیلئے مبارک کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ امینہ عنایت صاحبہ اہلیہ مکرم عنایت اللہ صاحب بنگوی بنت حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری بیمار چلی آ رہی ہیں بعض اوقات بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔ کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار کے ماموں محترم مسعود احمد خورشید صاحب امریکہ بازو اور آنکھوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بشارت احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم سلطان احمد صاحب مرحوم سابق کارکن کیور ٹیو میڈیسن کمپنی گلے کے کینسر کی وجہ سے علیل ہیں علاج جاری ہے لیکن افاقہ نہیں ہو رہا۔ دن بدن صحت کمزور ہو رہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ انہیں مکمل آرام سے نوازے اور ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

گزشتہ سال ضلع بہاولپور کی جماعتوں کے درج ذیل بچگان نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔

فریحہ لیاقت دختر مکرم لیاقت علی صاحب عمر 12 سال بہاولپور شہر

شرجیل احمد ولد مکرم رفیع احمد عادل صاحب عمر 10 سال بستی شکرانی

عدنان احمد ولد مکرم عبدالشکور خاں صاحب عمر 12 سال بستی شکرانی

رضوان احمد ولد مکرم عبدالشکور خاں صاحب عمر 14 سال بستی شکرانی

حسیب احمد ولد مکرم محمد یونس خاں صاحب عمر 12 سال بستی شکرانی

عمر عاقب ولد مکرم محمد یوسف خاں صاحب عمر 11 سال بستی شکرانی

ابوبکر باجوہ ولد مکرم صابر علی باجوہ صاحب عمر 7 سال بہاولپور شہر

حانیہ جاوید بنت مکرم جاوید احمد صاحب عمر 11 سال 190 مراد چھونا والا منڈی

سمیّہ منیر بنت مکرم شیخ منیر الدین طاہر صاحب عمر ساڑھے سات سال سمہ سٹہ حال بہاولپور شہر

سدید احمد ولد مکرم خورشید احمد عمیر صاحب عمر 8 سال بہاولپور شہر

باسل مسعود ولد مکرم مبارک مسعود صاحب عمر ساڑھے چھ سال بہاولپور شہر

بشریٰ خالد بنت مکرم خالد جمیل صاحب عمر 10 سال بہاولپور شہر

عروشہ سحر بنت مکرم بشارت احمد صاحب عمر 10 سال بہاولپور شہر

رامین کلیم بنت مکرم کلیم احمد اعوان صاحب عمر 10 سال بہاولپور شہر

ماہین کنول بنت مکرم کلیم احمد اعوان صاحب عمر 11 سال بہاولپور شہر

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کے سینہ کو نور قرآن سے بھر دے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ القدوس فائزہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد اشرف صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن اطلاع دیتی ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مکرم حمید حسن منور سنوری صاحب مورخہ 29 مارچ 2010ء کو لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ بوقت وفات آپ کی عمر 71 برس تھی۔ مرحوم گزشتہ اڑھائی سال سے بعارضہ فالج بیمار اور صاحب فراش تھے۔ آپ نے بیماری کا یہ عرصہ بڑی ہمت اور صبر سے گزارا۔ ابا جان مرحوم بہت خوش خلق اور زندہ دل انسان تھے۔ آپ مکرم مولانا عبدالرحیم درد صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کا جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا اور نماز عصر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ احباب سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ آصفہ سلیم یوسف صاحبہ ترکہ مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ)

مکرمہ آصفہ سلیم یوسف صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 15/25 محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے 2/3 حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم مبشر احمد عاصم صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم تبسم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ قمر رفیق کاہلوں صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ آصفہ سلیم یوسف صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ آنسہ رفعت گوندل صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم نسیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت خادم بیت الذکر

جماعت احمدیہ گوجرہ کو مخلص محنتی خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے فیملی رہائش کی سہولت ہے ماہانہ الاؤنس -/4000 روپے دیا جائے گا۔ آنے سے قبل اس نمبر پر رابطہ کریں۔

0463510905-03346400905

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔ یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

ضرورت خادم بیت الذکر

بیت الحمد سمن آباد لاہور کے لئے خادم بیت الذکر کیلئے صحت مند وجفاکش اور ایماندار شخص کی ضرورت ہے۔ عمر کی کوئی قید نہیں تنخواہ مبلغ -/6000 روپے ماہوار ہوگی۔ سنگل آدمی کیلئے رہائش کا انتظام ہے۔ موزوں دوست صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

ڈاکٹر عبدالشکور میاں صدر حلقہ سمن آباد لاہور
فون نمبر: 7572175

مکرمہ قرۃ العین خان صاحبہ جنرل سیکرٹری

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات سویڈن کا 27 واں سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ سویڈن کا 27 واں سالانہ اجتماع 24-25/ اکتوبر 2009ء کو بیت ناصر گوتھن برگ میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔

صبح ساڑھے نو بجے سے مہمانوں کی آمد کے ساتھ ہی شعبہ رجسٹریشن نے اپنا کام شروع کر دیا۔ دس بجے تلاوت قرآن کریم اور حدیث کے ساتھ اجتماع کا آغاز ہوا۔ ناصرات الاحمدیہ کے مقابلہ حسن قراءت سے اجتماع کے مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں تمام ملک سے آئی ہوئی ناصرات کی تینوں معیاروں کی بچیوں نے حصہ لیا۔ اس کے بعد لجنہ و ناصرات کے مختلف مقابلہ جات وقت کی پابندی سے یکے بعد دیگرے ہوتے رہے جن میں تقریر ناصرات، حفظ قرآن لجنہ، تقریر فی البدیہہ لجنہ، نظم ناصرات اور مقابلہ حفظ قرآن ناصرات شامل تھے بعد ازاں وقفہ برائے نماز و طعام تھا۔ اس دوران شعبہ ضیافت کے تحت فوڈ سٹال اور شعبہ صنعت ودستکاری کے تحت نمائش کا اہتمام تھا لجنہ و ناصرات نے وقفے کے دوران دونوں اسٹالز سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور لطف اندوز ہوئیں۔ وقفے کے بعد اجلاس دوم کا آغاز بھی تلاوت حدیث اور حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام سے ہوا۔ پہلا مقابلہ تاریخ احمدیت پر ایک کوئز مقابلہ تھا یہ لوکل مجالس کی لجنہ ٹیموں کے مابین تھا اور یہ ٹیمیں اپنے اپنے شہر سے منتخب ہو کر نیشنل مقابلے میں شرکت کے لئے بھرپور تیاری سے آئی تھیں۔ یہ مقابلہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ اس کے بعد ناصرات کا مقابلہ تقریر فی البدیہہ اور لجنہ و ناصرات کی مختلف گیمز ہوئیں۔

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس دن لجنہ کا مقابلہ حسن قراءت، مقابلہ نظم، مقابلہ تقریر لجنہ معیار دوم تھا۔ ناصرات الاحمدیہ گوتھن برگ کی بچیوں نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ اور ایک بچی نے ان اشعار کا رواں انگلش ترجمہ بھی پیش کیا۔ وقفہ کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس میں سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سویڈن نے اختتامی تقریر کی اور مقابلہ جات میں پوزیشن لینے والی لجنہ اور ناصرات میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ اس بابرکت اجتماع کا اختتام ہوا۔ پہلے دن ناصرات و لجنہ کی کل حاضری 114 اور دوسرے دن کل حاضری 110 رہی۔

(الفضل انٹرنیشنل 5/ مارچ 2010ء)

❀❀❀❀❀❀

خبریں

کرسی نہیں، اداروں کو مضبوط کریں گے

18 ویں آئینی ترمیم کا بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے۔ آئینی اصلاحات کمیٹی کے چیئرمین رضا ربانی کی جانب سے پیش کئے گئے بل پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیراعظم گیلانی نے کہا کہ وزارت عظمٰی کی کرسی نے کسی سے وفا نہیں کی، یہ میوزیکل چیئر ہے، ہم کرسی نہیں اداروں کو مضبوط کریں گے۔ صدر زرداری نہ چاہتے تو پارلیمنٹ اور ایوان صدر کے درمیان اختیارات کا توازن قائم نہیں ہوسکتا تھا۔

امریکہ کی نئی دفاعی پالیسی، ایٹمی ہتھیار استعمال نہ کرنے کا اعلان

امریکی انتظامیہ نے نئی دفاعی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے امکان کو کم کیا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر اوباما کی جانب سے جاری نئی دفاعی حکمت عملی کے مطابق امریکہ پر حیاتیاتی کیمیائی یا روایتی ہتھیاروں سے حملہ کی صورت میں ردعمل کے طور پر ایسے ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں کئے جائیں گے جو ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہیں تاہم ایران اور شمالی کوریا کے لئے حکمت عملی مختلف ہوگی کیونکہ یہ دونوں ممالک جوہری ہتھیاروں کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔

برطانیہ، 12/ اپریل کو پارلیمنٹ تحلیل، 6 مئی کو الیکشن

برطانوی وزیراعظم گورڈن براؤن نے 12/ اپریل کو پارلیمنٹ تحلیل کرنے اور 6 مئی کو ملک میں عام انتخابات کرانے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیراعظم نے ملکہ برطانیہ الزبتھ دوئم سے ملاقات کی جنہوں نے برطانوی پارلیمنٹ تحلیل کرنے کی اجازت دیدی۔

آسٹریلیا سے پاکستان کو سائنسی آلات کی ترسیل بند

آسٹریلیا نے پاکستان بھیجے جانے والے سائنسی سامان کی ترسیل پر پابندی عائد کر دی۔ آسٹریلوی وزارت دفاع کے مطابق مطلوبہ سائنسی سامان غلط ہاتھوں میں جاسکتا ہے۔ آسٹریلوی کمپنی کو 1.25 لاکھ ڈالر مالیت کے ایٹمی اثرات جذب کرنے والے سپیکٹرو فوٹو میٹر پاکستان برآمد کرنا تھے جو مختلف مرکبات میں دھاتوں کی مقدار جانچنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔

تھل میں فضائی طاقت کا بھرپور مظاہرہ

تھل میں فضائیہ کی جنگی مشقوں ہائی مارک 2010ء کے دوسرے مرحلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاک فوج ملکی سرحدوں کی حفاظت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مشقوں کے پہلے مرحلے کی کامیابی پر وزیراعظم نے پاک فضائیہ کو مبارکباد پیش کی۔ پاک فضائیہ کی ہائی مارک مشقوں کے سلسلے میں جنگ کے علاقے تھل میں فضائی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا۔ وزیراعظم گیلانی وزیر دفاع، تینوں مسلح افواج کے سربراہوں، اعلیٰ فوجی حکام اور ارکان پارلیمنٹ نے پاک فضائیہ کی فائر پاور کا مشاہدہ کیا۔ مشقوں میں پاک فضائیہ کے جے ایف 17 تھنڈر، ایف 16، میراج، ایف سیون پی جی ایئر کرافٹ، ہیلی کاپٹرز اور دوسرے لڑاکا طیارے حصہ لے رہے ہیں۔ لڑاکا طیاروں نے فضا سے زمین پر اہداف کو پوری درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

درخواست دعا

مکرم اظہر مسعود صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ سعدیہ ارم بعمر 22 سال چندروز سے بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے کامیاب آپریشن، بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت گھریلو ملازمہ
خاکسار کی اپنی والدہ صاحبہ اور ہمشیرہ کی بیماری کی وجہ سے ان کی دیکھ بھال کیلئے کل وقتی ملازمہ کی ضرورت ہے۔ جس کی عمر 45 تا 50 سال کے لگ بھگ ہو۔ قیام وطعام کے ساتھ معقول معاوضہ دیا جائے گا۔
ملک محمد صفدر ولد ملک فضل الٰہی مرحوم ڈھانڈلہ گلی بھکر
فون آفس: 0966-748113
موبائل: 0333-9953157, 0333-8041130

ضرورت سیکیورٹی گارڈ
ہمارے ادارے کو ایک صحت مند سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے جس کے پاس اپنا لائسنس والا اسلحہ بھی ہو۔ معقول تنخواہ و رہائش کا انتظام ہے۔
مرزا فرید احمد ولد مرزا خلیل احمد صاحب سمن آباد لاہور
0423-7584724, 0300-4167173

Formaly Jakarta Currency PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD. CO.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066, 7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali

ربوہ میں طلوع و غروب 8/ اپریل

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

ضرورت گھریلو ڈرائیور
عمر 45 تا 50 سال۔ معقول تنخواہ رہائش و کھانا فری
رابطہ کیلئے سعادت احمد گھمن سیالکوٹ
0345-8410040

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

فلیکس پرنٹنگ کی جدید ٹیکنالوجی — اعلیٰ ترین رزلٹ
JAPAN ROLAND FLEX
فلیکس پرنٹنگ
ان ڈور آؤٹ ڈور پبلسٹی
اللہ کے فضل سے نئی جدتوں کے ساتھ
سلور لنک ایڈورٹائزر
7۔ سردار مینشن، رائل پارک لاہور
042-36369887, 042-36279001
0321-9472334, 0300-9472334
وسیم انور شیخ

FD-10